محمد اسرار ابن مدنی

تعارف وتبصرہ کتب

● اصول الہدایہ ....مولانا مفتی غلام قادر نعمانی

فقہ حنفی میں شیخ الاسلام برہان الدین مرغینانیؒ کی تصنیف لطیف الہدایہ کو بلند و بالا مقام حاصل ہے۔تقریباً کم وبیش آٹھ سو سال گزرنے کے باوجود اس کی آب و تاب میں کوئی کمی نہیں آئی ،عالم عرب سمیت برصغیر پاک و ہند کی اکثر علمی درسگاہوں میں شامل نصاب ہے صاحب کشف الظنون نے اس کے متعلق لکھا ہے۔ ان الهداية كالقرآن قد نسخت ماصنفوا قبلها فی الشرع من كتب

مصنف ہدایہ کے منفرد طرز و اسلوب کیوجہ سے مختلف محققین نے اس کے مختلف جہتوں پر خامہ فرسائی کی جس میں شیخ کمال الدینؒ کی فتح القدیر، علامہ ابن حجرؒ کی الدرایۃ ، علامہ عینیؒ کی البنایہ،امام زیلعیؒ کی نصب الرایہ اور علامہ عبدالحی لکھنویؒ کے حواشی سمیت درجنوں شروحات وتحقیقات مختلف زبانوں میں متداول اور مشہور ہیں اور تا حال یہ سلسلہ جاری ہے ۔ گویا ہدایہ علوم اسلامیہ کا ایک بحرِ ذخار ہے جس میں محقق اپنے ذوق کے مطابق غوطہ زنی کر کے لال و گوہر تلاش کرتے رہتے ہیں۔

ہدایہ کی انفرادیت کی ایک وجہ اس کا طرز بیان اور اسلوب ہے جو دیگر کتب فقہیہ سے مختلف ہے مخصوص الفاظ یا مختصر جملوں سے وسیع وعریض مفاہیم کا استنباط صاحب ہدایہ کا کمال خاصہ ہے، مثلاً عقلی دلیل بیان کرتے وقت والفقه فی هذا المسئلة ذکر کرتے ہیں جبکہ دلیلی تنویری ذکر کرتے وقت الاتری یا ألا یریٰ سے تعبیر کرتے ہیں ان کثیر المعانی الفاظ میں سے ایک لفظ "الاصل" ہے جو دلیل ، راجح، مقیس علیہ، استصحابِ حال وغیرہ جیسے مختلف وسیع تر معانی میں مستعمل ہوتا ہے لیکن ہدایہ پڑھنے والے اکثر اس اسلوب بیان اور منتخب عبارات سے نابلد ہونے کی وجہ سے مسائل کی گہرائی و گیرائی کے سمجھنے میں دقت محسوس کرتے ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب دارالعلوم حقانیہ کے ممتاز مفتی و مدرس حضرت مولانا مفتی غلام قادر صاحب نے کئی سالوں کی تدریسی تجربات اور فقہی تحقیقات کی روشنی میں اُصول الہدایہ مرتب کر کے یہ عظیم کارنامہ سرانجام دیا اور طالبانِ فقہ کی مشکل کو حل کیا ،جس میں صاحب ہدایہ کے لفظ ''الاصل'' کو موضوع بحث بنایا ہے اور مختلف